



افغان طالبان کے الزامات بے بنیاد!

وزارت اطلاعات و نشریات نے فیکٹ چیک کرتے ہوئے افغان طالبان رجم کے نورستان میں مبینہ تشدد کو پاکستان سے جوڑنے کے الزامات کو بے بنیاد قرار دے دیا۔ وزارت اطلاعات کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ افغان طالبان رجم کے نورستان میں مبینہ تشدد کو پاکستان سے جوڑنے کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ پاکستان افغان سکیورٹی فورسز یا انٹیلیجنس اداروں کے الزامات کو مسترد کرتا ہے، افغانستان کے اندرونی جھڑپوں میں ملوث ہونے کے الزامات مسترد کرتے ہیں۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ سابق افغان سکیورٹی اہلکاروں کو بھرتی یا تربیت دینے کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ داعش یا کسی دہشت گرد گروہ کو سہولت فراہم کرنے کے الزامات بھی بے بنیاد ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کے خلاف الزامات کے ثبوت پیش نہیں کیے گئے اور نہ کسی فرد کی شناخت، دستاویزات، مواصلاتی ریکارڈ یا فورسز شواہد سامنے آئے ہیں۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ سوشل میڈیا کی مبینہ ویڈیو میں چند غیر مسلح افراد دکھائے گئے۔ ویڈیو میں افراد مناسب لباس یا سازوسامان سے بھی لیس نہیں، ویڈیو افغان طالبان رجم کی جانب سے طے شدہ انداز میں بنائی گئی تھی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ افغانستان میں دہشت گرد گروہوں کی موجودگی عالمی رپورٹس میں سامنے آئی ہے، اقوام متحدہ کی رپورٹس میں بھی افغان دہشت گرد گروہوں کی سرگرمیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ پاکستان سے تعلق جوڑنے کی کوششیں افغان سرزمین پر دہشت گردوں کی موجودگی نہیں چھپا سکتیں، افغان سرزمین پر دہشت گرد گروہوں کو محفوظ پناہ گاہیں اور سازگار ماحول حاصل ہے۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ طالبان رجم کی جانب سے پاکستان پر دہشت گردی کی معاونت کا الزام باعث حیرت ہے۔ افغانستان سے سرگرم دہشت گرد تنظیمیں پاکستان اور خطے کی سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ ہیں۔



کوئٹہ، بلوچستان ریفارمز ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام بزم جہاں آراء ایلیٹری آگاہی ورکشاپ کے شرکاء میں ریڈیو پاکستان کی انٹینشن ڈائریکٹر صدیقہ خان، آغا گل، شفقت عاصمی، جہاں آراء بزم، ڈاکٹر فرحت حسین، شیخ فرید اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان ریفارمز ادبی سوسائٹی، بزم جہاں آر کے زیر اہتمام اور محکمہ ثقافت بلوچستان کی پہلی ادبی ورکشاپ

ادبی سرگرمیاں نوجوانوں میں نہ صرف مطالعے اور تحریر کا ذوق پیدا کرتی ہیں بلکہ ان کے اندر اظہار خیال، مشاہدے اور تخلیقی صلاحیتوں کو بھی اجاگر کرتی ہیں۔ آغا گل، شفقت عاصمی، جہاں آراء بزم، شیخ فرید اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، بلوچستان ریفارمز ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام بزم جہاں آراء ایلیٹری آگاہی ورکشاپ کے شرکاء میں ریڈیو پاکستان کی انٹینشن ڈائریکٹر صدیقہ خان، آغا گل، شفقت عاصمی، جہاں آراء بزم، ڈاکٹر فرحت حسین، شیخ فرید اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

ادبی سرگرمیاں نوجوانوں میں نہ صرف مطالعے اور تحریر کا ذوق پیدا کرتی ہیں بلکہ ان کے اندر اظہار خیال، مشاہدے اور تخلیقی صلاحیتوں کو بھی اجاگر کرتی ہیں۔ آغا گل، شفقت عاصمی، جہاں آراء بزم، شیخ فرید اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، بلوچستان ریفارمز ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام بزم جہاں آراء ایلیٹری آگاہی ورکشاپ کے شرکاء میں ریڈیو پاکستان کی انٹینشن ڈائریکٹر صدیقہ خان، آغا گل، شفقت عاصمی، جہاں آراء بزم، ڈاکٹر فرحت حسین، شیخ فرید اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

سنو!

بہت نزدیک ہو مجھ سے
ذرا سا فاصلہ کرلو
مرے دل کو دھڑکنے دو
مجھے پلکیں جھپکنے دو
زباں سے کچھ تو کہنے دو
سماعت میں ہے سنا
لبو کی آغچ مدھم ہے
تخیل جیسے برہم ہے
نفس کی لو بھی مہم ہے
سنو! بس اب ٹھہر جاؤ
مجھے خود سے بھی ملنے دو
مجھے اپنا تو رہنے دو



کوئٹہ، بلوچستان ریفارمز ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام بزم جہاں آراء ایلیٹری آگاہی ورکشاپ کے شرکاء میں ریڈیو پاکستان کی انٹینشن ڈائریکٹر صدیقہ خان، آغا گل، شفقت عاصمی، جہاں آراء بزم، ڈاکٹر فرحت حسین، شیخ فرید اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

انجمن آفاق قلم کے زیر اہتمام شعری نشست

انجمن آفاق قلم کے زیر اہتمام بطور میزبان افتتاحی کلمات زاہد آفاق اس انجمن کے چیرمین و بانی محترمہ صاحب نے مہماؤں کو خوش آمدید کہتے آفاق کے دولت کدے پر ایک بہت ہی ہوئے ادا کے جبکہ شعروادب اور صاحب خوبصورت شعری نشست

ادبی ستاروں سے بھی یہ محفل خرم سرور جاوید صدفات بٹ، جنرین خان اور اے ڈی کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی ساتھ ہی انجمن بلوچ صاحب نے خراج تحسین پیش کرتے محفل کی صدارت بھی سونپی گئی مہمان، ہوئے نہایت خوبصورت گفتگو

اعزاز اردو اور براہوئی کے مایہ ناز شاعر اور افسانہ نگار سرجن ڈاکٹر اعظم ہنگوئی تھے اور

مہمان اعزازی کے طور پر محترم جناب 01- جہاں آراء بزم (نظامت کار)

02- ترنگہ ندیم

03- شوکت امان

04- ظہور زہی

05- عجب سائل

06- سلیم بلوچ

07- عادل اچکڑی

08- زاہد بلوچ

09- احمد وقاص

10- کارمان قر

11- جاگیر کاوش

12- عظیم انجم باجی

13- گلوزاہد

14- زاہد آفاق میزبان خاص

15- عارف ضیاء مہمان اعزازی

16- اعظم ہنگوئی مہمان خصوصی

17- سرور جاوید صدر محفل

اللہ پاک دوستوں کی تحفیں قائم و دائم آباد رکھے آئیں

اس تقریب میں چار چاند لگا دیے

اس طرح بے یقرب انتوش چھوٹی ہوئی خوبصورت کام سنار کڈھروں داد و صول کی دلوں پر مہر و محبت ثبت کرتی ہوئی پرگلف کی تزیین و تفصیل کچھ یوں رہی

عشائے پر اہتمام پڑ ہوئی

خلاوت اور نعت کی سعادت صدام حسین جہاں آراء بزم بلوچ صاحب نے حاصل کی

تبہائی کا درد

جس پر ہمت ہمیں سب سے زیادہ بھروسہ، وہی آخر میں ہمیں تبہا چھوڑ گیا۔

ہم نے دل سے چپا ہمت جسے، وہ کسی اور کا نصیب بن گیا۔

ہماری حتموشی کو کمزوری نہ سمجھو، دل نونا ہے اس لیے بولتے نہیں۔

بجی سوچا نہ ہمت وہ بھی بدل جائے گا، جو کہتے تھے ہمیں ہمیشہ ساتھ رہوں گا۔

ہم نے جسے اپنی دنیا سمجھا ہمت، اسی نے ہمیں اپنی دنیا سے نکال دیا۔



کوئٹہ، بلوچستان ریفارمز ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام بزم جہاں آراء ایلیٹری آگاہی ورکشاپ کے شرکاء میں ریڈیو پاکستان کی انٹینشن ڈائریکٹر صدیقہ خان، آغا گل، شفقت عاصمی، جہاں آراء بزم، ڈاکٹر فرحت حسین، شیخ فرید اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

سمندر میں اترتا ہوں تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
تری آنکھوں کو پڑھتا ہوں تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
تمہارا نام لکھنے کی اجازت چھین گئی جب سے
کوئی بھی لفظ لکھتا ہوں تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
ترے کوچے سے اب میرا تعلق و اجابی سا ہے
مگر جب بھی گزرتا ہوں تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
ہزاروں مومنوں کی حکمرانی ہے مرے دل پر
وہی میں جب بھی ہنستا ہوں تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
وصی شاہ

تبہائی کا درد

جس پر ہمت ہمیں سب سے زیادہ بھروسہ، وہی آخر میں ہمیں تبہا چھوڑ گیا۔

ہم نے دل سے چپا ہمت جسے، وہ کسی اور کا نصیب بن گیا۔

ہماری حتموشی کو کمزوری نہ سمجھو، دل نونا ہے اس لیے بولتے نہیں۔

بجی سوچا نہ ہمت وہ بھی بدل جائے گا، جو کہتے تھے ہمیں ہمیشہ ساتھ رہوں گا۔

ہم نے جسے اپنی دنیا سمجھا ہمت، اسی نے ہمیں اپنی دنیا سے نکال دیا۔

بلوچستان میں پہلی ادبی ورکشاپ کا انعقاد



کوئٹہ بزم جہاں آراء اور بلوچستان ریفارمز ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام، محکمہ ثقافت حکومت بلوچستان کے تعاون سے بلوچستان میں پہلی مرتبہ ایک جامع ادبی ورکشاپ نوری نصیر خان چکر پبلکس کوئٹہ میں منعقد ہوئی۔ ورکشاپ میں کوئٹہ کے مختلف بوائز اور گزرا کچھ کے طلبہ و طالبات کے علاوہ معروف ادیبوں، شاعروں، دانشوروں اور ادب سے وابستہ خواتین و حضرات نے شرکت کی۔



ادبی ورکشاپ میں نوجوان شعراء و شاعرات کی حوصلہ افزائی کے لیے خصوصی مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں طلبہ و طالبات نے اپنا کام پیش کیا اور شرکاء سے بھرپور داد وصول کی۔



ادبی ورکشاپ کے موضوع پر معروف ادیب آغا گل نے لکچر دیا، تیسرےیشن میں سرفراز کے موضوع پر شفقت عاصمی نے شرکاء کی رہنمائی کی، جبکہ چوتھےیشن میں معروف شاعرہ و ادیبہ جہاں آراء بزم نے شاعری کے موضوع پر تفصیلی گفتگو کی۔ ورکشاپ کے دوران طلبہ و طالبات کو ادبی انصاف، تخلیقی اظہار، مطالعے کی اہمیت اور تحریری و شعری صلاحیتوں کو نکھارنے کے حوالے سے عملی رہنمائی فراہم کی گئی۔ شرکاء نے مختلف موضوعات پر سوالات بھی کیے،

